www.KitaboSunnat.com

اسلام آباد میں
اکابر علمائے اہلحدیث کا اہم اجتماع

☆

اہلحدیث ایک اصلاحی تحریک ہے جس نے برصغیر کی تاریخ میں اگر ایک طرف سکھا شاہی اور مغربی استعمار کے خلاف جہاد کی روشن مثالیں قائم کر کے اسلام اور مسلمانوں کی حفاظت کا فریضہ انجام دیا تو دوسری طرف دعوت و تعلیم کے میدان میں مذہبی جمود اور فرقہ وارانہ تعصب کے بالمقابل اسلاف کی قربانیوں کی یادیں بھی تازہ کیں۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ پاک و ہند کے ہر حصہ میں اُن کے تبلیغی مراکز اور تعلیمی درسگاہیں قال اللہ و قال رسولہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداؤں سے آباد نظر آتی ہیں، تو علما کی ایک بہت بڑی تعداد شرک و بدعت کے خلاف سینہ سپر بھی ہے۔ لیکن عصر حاضر کی لادین سیاست جس کا طرۂ امتیاز اسلامی اقدار کی پامالی ہے، اس سے ہر دینی تحریک نہ صرف متاثر ہوئی بلکہ اسی جمہوری سیاست نے مذہبی جماعتوں کو بھی سیاسی پارٹیوں کی طرح متعدد گروہوں میں تقسیم کر دیا۔

استقلالِ پاکستان کے بعد اہلحدیث عوام و علماء کو سیاسی طور پر منظم کرنے کے لئے جو پارٹی "جمعیت اہل حدیث" کے نام سے معرض وجود میں آئی تھی، ایک عرصہ سے وہ اختلاف کا شکار ہے۔ ملک اور بیرون ملک بہی خواہوں کی خواہشات صلح کی کوششوں کا رنگ بھی اختیار کرتی رہیں۔ لیکن شاید وہ اس وجہ سے مؤثر نہ ہو سکیں کہ اُن میں علما کی شرکت بھرپور نہیں تھی۔ لہٰذا عام دعوتی اور تعلیمی مراکز بھی ان میں کوئی اہم کردار ادا نہ کر سکے۔ اگرچہ اس کا احساس اختلافات کی شدت کے ساتھ ساتھ ضرور تیز ہوتا رہا تاہم یہ بات بڑی خوش کن ہے کہ چند روز قبل پاکستان بھر کی نمایاں علمی شخصیات نے ایسی مساعی کو بارآور بنانے کے لئے اسلام آباد میں اجتماع کیا، جس میں ملک کے ہر حصہ سے اہل حدیث بزرگ شریک ہوئے اور انھوں نے باہمی تبادلۂ خیال سے ایک معاہدہ کیا، جس پر سب کے دستخط ثبت ہوئے۔

اسی سلسلہ کی تحریر جو اصل عربی میں ہے، اس کا اُردو ترجمہ ہدیۂ قارئین ہے :-

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَحْدَہٗ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَنْ لَّا نَبِیَّ بَعْدَہٗ؛

بروز بدھ مؤرخہ ۵ ربیع الاوّل ۱۴۱۰ھ بمطابق ۴ اکتوبر ۱۹۸۹ء ، ہم درج ذیل بیان پر دستخط کرنے والے اس غرض سے جمع ہوتے ہیں کہ پاکستان میں جمعیت اہل حدیث کے دونوں دھڑوں کا اختلاف کس طرح ختم کر کے انھیں ایک لڑی میں پرو دیا جا سکتا ہے، تاکہ وہ ایک جھنڈے تلے جمع ہو کر ایک جماعت کی صورت میں کام کریں۔ چنانچہ ہم نے دیکھا کہ موجود صورت حال سے سب پریشان ہیں اور باہم مل کر صلح کی کوشش کے لئے عزم رکھتے ہیں، لہٰذا اس کے عملی طریق کار پر غور وخوض ہو کر سب کی متفقہ رائے یہ بنی کہ معاملہ کو مفتیٔ اعظم شیخ عبدالعزیز بن باز کے سپرد کیا جائے اور نزاع میں شریک پارٹیوں کو موصوف کے فیصلے پر مجبور کیا جائے۔ اسی بناء پر ہم اس اجتماع میں دونوں دھڑوں کے اختلاف سے الگ رہ کر اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ ہمارا اتحاد ہر اس شخص کے خلاف ہو گا جو اس فیصلہ کو تسلیم نہ کرے۔ اس لئے ایک طرف ہم سب اس کے لئے فضاء کو تیار کرنے کا عہد کرتے ہیں، تو دوسری طرف مفتیٔ اعظم موصوف سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ "فیصل" کی حیثیت قبول فرمائیں، جس کے لئے ہماری تجاویز ذیل ہیں:

۱۔ شیخ موصوف امر صادر فرمائیں کہ جلسے ہوں یا اخبارات وجرائد، ان میں تو تکار کو فوری طور پر بند کر دیا جائے۔

۲،۳ شیخ ہی کی سرپرستی میں صلح کی غرض سے ایک بورڈ تشکیل پائے، جو اس سلسلہ میں فوری اقدامات کرے۔

۴،۵ صلح کے بعد ہماری رائے میں ایسی اعلیٰ رابطہ کونسل تشکیل دینے کی ضرورت ہے جس سے اہل حدیث کے جملہ ادارے اور دفاتر منسلک ہوں، اور جس کے خود شیخ ہی "نگران اعلیٰ" ہوں۔

۶۔ آخر میں ہم اپنے اللہ سے اس عہد کا اعلان کرتے ہیں کہ جو شخص شیخ موصوف کے فیصلوں سے پیچھے ہٹے گا، ہم من تن دھن سے انھیں تسلیم کرنے پر مجبور کریں گے ان شاء اللہ!

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دستخط کنندگان

سید بدیع الدین شاہ راشدی (حیدرآباد)
مولانا عبدالرحمٰن سلفی (کراچی)
مولانا محمد خالد گرجاکھی (گوجرانوالہ)
مولانا حافظ ثناء اللہ مدنی (قصور)
مولانا سید عبدالحنان شاہ (کوئٹہ)
مولانا محمد یحییٰ شرق پوری
پروفیسر چوہدری ظفر اللہ (کراچی)
مولانا عبدالعزیز نورستانی (پشاور)
مولانا حافظ عبدالسلام بھٹوی
مولانا عبداللہ ناصر رحمانی (کراچی)
مولانا عبدالقادر ندوی (ماموں کانجن)

مولینا عبدالخالق رحمانی (کراچی)
مولانا محمد حسین شیخوپوری
مولانا حافظ عبدالرحمٰن مدنی (لاہور)
مولانا حافظ عبدالرشید اظہر (اسلام آباد)
مولانا حافظ عبدالمنان (گوجرانوالہ)
مفتی عبدالرحمٰن رحمانی (عبدالحکیم ضلع ملتان)
ڈاکٹر محمد راشد رندھاوا (لاہور)
مولانا عبدالقہار سلفی (کراچی)
مولانا عبدالکریم (ڈیرہ غازی خان)
مولانا شریف عتیق (ملتان)
مولانا عبدالغفار اعوان (فیصل آباد)

و دیگران ،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ